قے ہونا

ایک پریشانی جو امکانی طور پر خود ہی ٹھیک ہو جاتی ہے

بچوں کے لئے قے ہونا عام بات ہے - یہ عام طور پر ابتدائی ہفتوں میں اس وقت ہوتا ہے جب وہ دودھ پینے کے عادی ہورہے ہوتے ہیں اور جب ان کے جسم بڑھتے ہیں۔ آپ بتا سکتی ہیں کہ آپ کا بچہ، دودھ کی تھوڑی مقدار اگلنے کے بجائے، کب قے کررہا ہے، کیونکہ اس میں مزید اور بھی باہر آئے گا۔ یہ آپ کے بچہ کے لئے ڈراؤنا ہوسکتا ہے، اس لئے ممکن ہے کہ وہ روئیں۔ بہت سی چیزیں آپ کے بچہ کے قے ہونے کا سبب بن سکتی ہیں۔

اکثر یا بہت زیادہ قے ہونا 'گیسٹرک ریفلکس' کی وجہ سے ہوسکتا ہے جس میں پیٹ سے تیزاب دوبارہ باہر آ سکتا ہے۔ بچے چڑچڑے ہو سکتے ہیں اور یہ کبھی کبھی ناکافی دودھ پینے کا سبب بن سکتا ہے۔ اگر آپ کا بچہ اچھی طرح دودھ پی رہا ہے لیکن اپنے معمول کے برعکس نظر آ رہا ہے تو آپ کو انہیں اور زیادہ سیدھا کرنے کے لئے دودھ پلانے کے دوران بچہ کی پوزیشن بدلنے کی ضرورت ہوسکتی ہے۔ تھوڑی مقدار میں پلانا اور زیادہ بار دودھ پلانا بھی معاون ہوسکتا ہے۔

معائنہ کار صحت کہتا ہے

ابتدائی چند مہینوں کے بعد اگر آپ کا بچہ اچانک قے کرتا ہے تو ممکن ہے کہ یہ دودھ اگلنے کے بجائے پیٹ کے ایک وائرس کی وجہ سے ہو۔ گیسٹروانٹیرائٹس پیٹ کا ایک جراثیم ہے (دیکھیں خراب پیٹ)، جو اسہال (پتلی اجابت) کے ساتھ آ سکتا ہے۔

بڑے بچوں کے مقابلہ میں چھوٹے بچوں میں یہ زیادہ سنگین ہوتا ہے کیونکہ چھوٹے بچے بآسانی اپنے جسم سے بہت زیادہ سیال کھو دیتے ہیں اور ان میں پانی کی کمی ہوجاتی ہے۔ اگر ان میں پانی کی کمی ہوجائے تو وہ کم پیشاب کرسکتے ہیں، انہیں کم بھوک لگ سکتی ہے اور ان کے ہاتھ اور پیر ٹھنڈے ہوسکتے ہیں۔

ماہر کی صلاح حاصل کریں۔ اگر آپ کا بچہ بیمار ہو یا اگر قے ایک دن سے زیادہ جاری رہے تو براہ راست اپنی پریکٹس نرس یا جی پی کی صلاح حاصل کریں۔

دودھ اگلنے کا معاملہ اس وقت ہوتا ہے جب کوئی بچہ دودھ کی تھوڑی مقدار اگلتا ہے۔ ابتدائی چند ہفتوں میں یہ بہت عام ہے اور ہو سکتا ہے کوئی فکر کرنے کی بات نہ ہو۔ اگر آپ فکرمند ہیں تو صلاح حاصل کریں۔

1

میرے پاس ایک نیا بچہ ہے۔ میں نے ابھی ابھی اپنے بچہ کو دودھ پلایا ہے۔

2

وہ ہمیشہ دودھ کی تھوڑی مقدار اگلتا ہوا معلوم ہوتا ہے۔

3

اسے 'دودھ اگلنا' کے طور پر جانا جاتا ہے۔ جب وہ بڑے ہوں گے تو یہ قدرتی طور پر بند ہو جائے گا۔ اپنے معائنہ کار صحت سے بات کریں۔

مذکورہ بالا معلومات تخصیصی علاج کی جگہ نہیں لے سکتی۔ اگر آپ فکرمند ہیں تو NHS 111 پر یا اپنے معائنہ کار صحت کو کال کریں۔